



سوال

(250) مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، دو بیٹیاں، باپ اور بہن

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ حاجی فوت ہو گیا اور اس نے وارث چھوڑے ایک بیوی، دو بیٹیاں، باپ اور بہن وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت سے اس کے کفن و دفن کا خرچہ نکالا جائے بعد میں میت پر اگر کوئی قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے، بعد میں اگر جائز وصیت کی تھی تو کل مال کے تیسرے حصے تک ادا کی بعد میں باقی ملکیت منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم اس طرح سے ہوگی۔

فوت ہونے والا حاجی ملکیت 1 روپیہ

ورثاء: بیوی کو 2 آنے، دونوں بیٹوں کو مشترکہ 10 آنے 8 پائیاں، باپ 3 آنے 4 پائیاں۔ بہن محروم۔

قوله تعالى: فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَرَثَةٌ مِمَّا تَرَكَتِ الْوَارِثَةُ... (النساء)

فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ مِثْلُ مَا تَرَكَتِ... (النساء)

حدیث مبارکہ سے: ((أَلْحَقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا مِمَّا تَرَكْتِ فَلَا وَرَثَ لَهَا مِنْ رَجُلٍ ذَكَرَ)) صحیح البخاری کتاب الفرائض باب میراث ابن الابن اذالم یکن ابن رقم الحدیث: 6735- صحیح مسلم کتاب الفرائض باب ألحقوا الفرائض بأهلها رقم: 4141.

جدید اعشاریہ نظام تقسیم



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

میت حاجی کل ملکیت 100

بیوی $12.5 = 8/1$

دو بیٹیاں $66.66 = 3/2$

باپ $20.84 = 6/1$ عصبہ

بن محروم

حداما عنذی والئدرا علم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 659

محدث فتویٰ